175332-والد کی جانب سے بہن نے ایک بچی کو دودھ پلایا تو کیا وہ بچی اس پر حرام ہو گی

سوال

والد کی جانب سے میری ایک بہن ہے، اوراس کے خاوند نے ایک دوسری عورت سے شادی کر رکھی ہے، دوسری عورت کی ایک بیٹی ہے جسے میری باپ جائی بہن نے دودھ پلایا ہے؛اس کی وضاحت کچھ اس طرح ہے کہ میرے والد نے میری والدہ سے شادی کرنے سے قبل اس لڑکی کی والدہ کو طلاق دے دی تھی؛ تو کیا میرے لیے اس سے شادی کرنا جائز ہے؛ حالانکہ میری بہن اس سے میری شادی نہیں چاہتی ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو آپ کی والد کی جانب سے بہن نے اس لڑکی کو دو برس کی عمر سے قبل پانچ رضعات
یعنی پانچ بار دودھ پلایا ہے تو آپ کی بہن اس کی رضاعی بہن بن جائیگی؛اور آپ اس کے
رضاعی ماموں ہونگے؛اس لیے وہ آپ کے لیے حلال نہیں ہوگی؛کیونکہ ابن عباس رضی اللہ
تعالی عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"

رضاعت سے بھی وہی حرمت ثابت ہوتی ہے جو نسب سے حرام ہو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (

2645

).

اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر وہ لڑکی آپ کی نسبی بہن ہوتی تو آپ پر حرام تھی تو اسی
طرح رضاعت سے بھی بہن حرام ہوگی.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (

27280

) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.